63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ
തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 961 Participant Code: 205

میرا خواب گھوم رہا ہے دنیا کی نظاروں میں
کبھی ادھر کبھی اُدھر دنیا کے ہر پہاڑوں میں
یہ جو سوچ کر نکلے تھے ہم گھر سے اپنے
میرا خواب ہی الگ تھا ہزار خوابوں میں

وہ جو میرے خواب کو توڑ دیتا ہیں
ہر بار دل کو وہ بکھر دیتا ہیں
کیوں کرتے ہیں ہم جان و دل سے محبت
آخر میں سب ساتھ چھوڑ دیتا ہیں

میرے دل کے خواب کو وہ پورا نہ کرسکا
میرے دل کی خواہش کو وہ ادھورا نہ کرسکا
جان اپنی دے ڈال دی پر مشکل کے اندر
اپنی زندگی کا وہ سودا نہ ہی کرسکا

خواب تو بہت تھے دماغ میں میرے
لگانا چاہتا تھا ساتھ میں شادی کی پھیرے
ایک وقت میں بکھر گئے میرے سارے خواب
مجھے یاد کرنا تھا زندگی کے ہر سویرے

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Item Code: 961 Participant Code: 205

میرا حواب تو دلوں کو مشہور کرتا ہے
میرا ذہن تو میرے جسم کو گرم کرتا ہے
کیوں دیکھتے ہیں ایسے بورے حواب لوگ
سوچنے پر دماغ کو دل نرم کرتا ہے

میرے ہر حواب کو تو زمانہ جانتا ہے
میرے ہر جواب کو زمانہ پہچانتا ہے
اسی حواب نے تو کیا ہر طرف مشہور
میرا ہر زخم مجھے پکڑ کر سنبھالتا ہے

اس حواب سے تو دنیا میں بہار ہے
کسی طرف اچھے حواب سے بھی کھلواڑ ہے
پتھر سے توڑ دیتے ہیں لوگ ہر سوچ کو
اس حواب میں دنیا بھر کا کیا برباد ہے

Item Code: 961 Participant Code: 205

میرا حواب تو ادھورا سی رہ گیا تھا
وہ چھوڑ کر زندگی سے کہیں چلا گیا تھا
کیوں کرتے ہیں یہ لوگ سازشیں ہر دم
دیکھ ٹکڑا میرے حواب کا وہاں بکھر گیا تھا

میرے حواب نے تو دہلا دیا دنیا بھر کو
ہلا کر دکھا دیا اس زمانے کی جڑ کو
ہر طرف سناٹا ہی چھایا ہوا تھا
برباد کر دیا اس نے میرے اس گھر کو

میرا حواب تو ہر کسی کو پیار دینا تھا
مجھے کیا پتا تھا اس دنیا کو منظور نہ تھا
میں کرتا رہا اپنی ہر ناکام کوشش جاری
مجھے بعد میں ہوش آیا وہ میرا حواب نہ تھا

Item Code: 961 Participant Code: 205

میرا خواب میرے ذہن پر اثر کرتا ہے
میرا دل میرے خواب پر ہی بسر کرتا ہے
پر خوابوں میں ڈوب رہنا اچھا نہیں ہے
اصل خواب تو دنیا پر حشر کر رہا ہے

میرا خواب تو وطن پر جان قربان کرنا ہے
میرا ہر ایک لمحہ اپنی مٹی پر ہونا ہے
اسی مٹی سے بنا ہے زندگی کا خواب
دشمن کے لیے ایک حیوان ہونا ہے

میری زندگی کا بس ایک ہی خواب ہے
مل جائے دلی خواہش یہی تو جواب ہے
ہر خواب کا اندر بھی ایک خواب ہے
اس خواب کو جوڑنا میرا خواب ہے

Item Code: 961 Participant Code: 205

خواب دیکھ کر دل کو سکون ملتا ہے
دماغ میں ایک لہر کا جنون اٹھتا ہے
اس خواب نے ہی بنایا اس زمانہ کو
ہر بربادے لفظ کے آخر میں یہاں نون ملتا ہے

میرے خواب کو میرے دل ہی نے بھلا دیا
میرے زخم نے میرے خواب کو دوڑا دیا
چلتا رہے گا یہ نظام ہر طرف زمانے میں
اس سوچ نے میرے ہر خواب کو ڈھوبا دیا

اب آخر میں تو خواب کو جواب بنا دینا
زندگی کو میری بس سیدی رہ دیکھا جانا
یہی پر ختم ہوتا ہے خوابوں کا یہ قصہ
جب اس خواب کو تم اب پار لگا جانا